جانب بڑھ رہی ہے۔آپریشن سے پہلے بھی حضرت تفسیر امام احمد لاہوریؒ کے مسودات پرہسپتال میں کام کرتے رہے۔آپریشن کے چوتھے پانچویں روز کرسی پر بیٹھ کر سب سے پہلے تفسیر کے کام سے نئی زندگی کا آغاز کیا۔ الحمدللہ حضرت مہتمم صاحب اب روبصحت ہیں،آپریشن سے پہلے اور بعد میں ملک بھر کی نامی گرامی شخصیات نے ہسپتال آ کر ملاقات اور عیادت کی ان میں سیاسی،حکومتی،مذہبی،روحانی،عسکری اعلیٰ شخصیات اور سماجی ممتاز شخصیات شامل تھیں۔ادارہ دارالعلوم حقانیہ و خاندانِ حقانی ان تمام ہزاروں لاکھوں محبین مخلصین وفضلائے حقانیہ کا شکریہ ادا کرتا ہے جنہوں نے مسلسل ٹیلی فونز کالز،ای میلز وغیرہ پر اور دارالعلوم وہسپتال تشریف لا کر عیادت کی۔

حضرت مولانا مہتمم صاحب مدظلہ کی مصروفیات

☆ یکم فروری ۲۰۱۸ کو جمعیت کا صوبائی اجلاس منعقد ہوا جس کی صدارت حضرت مہتمم صاحب نے فرمائی

☆ ۱۷رفروری کو شیخ محمد عمرانی حفظہ اللہ (جو خانہ کعبہ کے کلید بردار ہیں) کی طرف سے حضرت والد صاحب مدظلہ اور دارالعلوم حقانیہ کیلئے کراچی کے جناب الحاج مقصود صاحب کے توسط واحسان سے ۱×۱ میٹر بڑا غلاف کعبہ اور ڈیڑھ فٹ غلاف روضہ اطہر سیدنا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کا ہدیہ مبارک پیش کیا گیا۔جسے دیکھنے کی سعادت دارالحدیث کے طلباء نے درس کے اختتام پر کی اور بعد میں حضرت مدظلہ نے حاجی مقصود صاحب کا اس ہدیہ کے دینے کا خصوصی شکریہ ادا کیا۔

☆ ۱۹رفروری کو جمعیت علماء اسلام نظریاتی کے مرکزی نائب امیر مولانا عبدالقادر لونی کی دارالعلوم آمد اور حضرت مہتمم صاحب سے ملاقات اور اہم امور پر تبادلہ خیال کیا گیا۔

دارالعلوم حقانیہ کے نہایت قابل فاضل مخلص مولانا مفتی کفایت اللہ وردگ کی وفات

۲۲۔فروری ۲۰۱۸ کو دارالعلوم حقانیہ کے انتہائی باصلاحیت اور درجنوں کتابوں کے مصنف تحریک طالبان کے برائے یورپ نمائندہ خصوصی مولانا مفتی کفایت اللہ وردگ اچانک حرکت قلب بند ہوجانے کے باعث وفات پاگئے۔مرحوم کواللہ تعالیٰ متعدد کمالات سے مالا مال فرمایا تھا،آپ عربی،انگریزی،پشتو،اردو،فارسی ودیگر کئی زبانوں کے ماہر اور مختلف کتابوں کے مصنف ومؤلف تھے۔حضرت مولانا سمیع الحق صاحب مدظلہ اور دارالعلوم حقانیہ کے ساتھ عشق ومحبت بے مثال تھا،اعلیٰ اخلاق،انتہائی متواضع اور نہایت ہی سخی انسان تھے،خود اکثر کتابیں کمپوز کرتے،ہزاروں کی تعداد میں کتابوں کو چھاپتے اور مفت تقسیم کرتے،تحریک طالبان افغانستان کیلئے آپ نے سفارتی محاذ پر اپنے وقت میں کافی موثر لابنگ بھی کی،دارالعلوم ان کے غم میں برابر کا شریک ہے۔اوران کے پسماندگان کے ساتھ دلی تعزیت کرتا ہے۔